

## 12<sup>th</sup> URDU STUDY MATERIAL

زبانی یاد کرنے کی نظمیں اور غزلیں (سوال نمبر: 47)

### عطا (حمد) - عتیق احمد جاذب

ہم نے تجھے جانا ہے فقط تیری عطا سے

سورج کے اجالے سے فضاؤں سے خلا سے  
 جنگل کی خموشی سے، پہاڑوں کی انا سے  
 بجلی کے چمکنے سے، کڑکنے کی صدا سے  
 برسات سے طوفان سے، پانی سے، ہو اسے  
 چاند اور ستاروں کی چمک اور ضیا سے  
 پر ہول سمندر سے، پراسرار گھٹا سے  
 مٹی کے خزانوں سے، اناجوں سے غذا سے  
 ہم نے تجھے جانا ہے فقط تیری عطا سے۔

### غزل - محمد علی جوہر

تم یوں ہی سمجھنا کہ فنا میرے لئے ہے  
 پیغام ملا تھا جو حسین ابن علی کو  
 میں کھوکھری راہ میں سب دولت دنیا  
 توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے  
 کیوں ایسے نبی پر نہ فدا ہوں کہ جو فرمائے  
 پر غیب سے سامان بقا میرے لئے ہے  
 خوش ہوں وہی پیغام قضا میرے لئے ہے  
 سمجھا کہ کچھ اس سے بھی سوامیرے لئے ہے  
 یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے  
 اچھے تو سبھی کے ہیں بُرا میرے لئے ہے

### غزل حسرت موہانی

چپکے چپکے رات دن آنسو بہانا یاد ہے  
 باہر اران اضطراب و صد ہزاراں اشتیاق  
 تجھ سے کچھ ملتے ہی وہ بے باک ہو جانا مرا  
 تجھ کو جب تنہا کبھی تنہا پاتا تو ازراہ لحاظ  
 ہم کو اب تک عاشقی کا وہ زمانہ یاد ہے  
 تجھ سے وہ پہلے پہل دل کا لگانا یاد ہے  
 اور ترادانتوں میں وہ انگلی دبانا یاد ہے  
 حال دل باتوں ہی باتوں میں جتنا یاد ہے  
 وہ ترارورو کے مجھ کو بھی رلانا یاد ہے

## دامن اسلام سجاد بخاری

تھے وہ صحرائی، صنم ان کے تو آبائی تھے  
خود تماشا تھے کبھی خود ہی تماشائی تھے  
کیا وفا کرتے کسی سے کہ وہ ہر جانی تھے  
اپنی حالت پر ندامت سے وہ گھبرا اٹھے

کفر و الحاد کے، ہر شر کے شناسائی تھے  
ان کے مظلوم انہیں کے تو سگے بھائی تھے  
تھے پہاڑوں سے جرائم وہ مگر رائی تھے  
حق کی آواز جو گونجی تو وہ تھرا اٹھے

I- صحیح جواب منتخب کرو: سوال نمبر (1-14)

- 1 عتیق احمد جازب کا تعلق ----- سے ہے۔  
الف آرمور ب دامن ہاڑی ج مدراس د میل و شارم
- 2 عتیق احمد جازب نے تعلیم حاصل کی ----- ہے۔  
الف اسلامیہ ہائی اسکول ب معدن العلوم ج مفتاح العلوم د رفیق العلوم
- 3 متاع حیات ----- کا مجموعہ ہے۔  
الف غزلوں ب نظموں ج کہانیوں د افسانوں
- 4 ضیا کے معنی ----- ہے۔  
الف روشنی ب اندھیرا ج تاریکی د تنہائی
- 5 عطا کے معنی ----- ہے۔  
الف لینا ب دینا ج مانگنا د انکار کرنا
- 6 اوصاف جمع ہے ----- کی۔  
الف وصف ب واصف ج اوصاف د صفت
- 7 حضرت یوسف ----- کے لئے مشہور تھے۔  
الف قوت ب دولت ج حیا د بہادری
- 8 تورات ----- کو عطا کی گئی۔  
الف حضرت محمدؐ ب حضرت عیسیٰؑ ج حضرت موسیٰؑ د حضرت یحییٰؑ
- 9 سلمان نے جو کہا وہ ----- ہے۔  
الف سچ ب جھوٹ ج غلط د اچھا

- 10 انسانی حقوق کا \_\_\_\_\_ سب سے پہلے اسلام نے پیش کیا تھا
- الف کلام ب تصور ج مشورہ د خیال
- 11 آپ نے ایمانی رشتہ کے ذریعہ دشمنوں کو \_\_\_\_\_ بنا دیا
- الف دوست ب دشمن ج بھائی د پڑوسی
- 12 ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر \_\_\_\_\_ حق ہیں
- الف چار ب پانچ ج دس د سات
- 13 بات چیت اور گفتگو میں اپنی آواز \_\_\_\_\_ سے اونچی نہ ہونے دیں
- الف والدین ب رشتہ دار ج عمائدین د غیروں
- 14 طاقت ور کی ذمہ داری ہے کہ وہ \_\_\_\_\_ کے حقوق ادا کرے
- الف بہادر ب کمزور ج شہ زور د فقیر
- 15 جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عبادت کی وہ جنت کے \_\_\_\_\_ میں ہوگا
- الف باغات ب محلات ج بالاخانے د نہروں
- 16 آپ باہر سے \_\_\_\_\_ آواز میں السلام علیکم کہتے تھے
- الف بلند ب پست ج دھمی د زوردار
- 17 نعت کے شاعر کا نام \_\_\_\_\_ ہے
- الف حماد ب علیم صبا نویدی ج ماہر القادری د جلال کڑپوٹی
- 18 اقرا کے معنی \_\_\_\_\_ ہیں
- الف لکھو ب پڑھو ج مت لکھو د مت پڑھو
- 19 عرش کے معنی \_\_\_\_\_ ہیں
- الف زمین ب آسمان ج رات د دن
- 20 اسراء سے مراد \_\_\_\_\_
- الف دن کا سفر ب صبح کا سفر ج رات کا سفر د دوپہر کا سفر
- 21 بدر کا میدان \_\_\_\_\_ سے قریب ہے
- الف مکہ ب شام ج مدینہ د عراق
- 22 جلال کڑپوری نے اس نظم میں \_\_\_\_\_ کی تعریف کی ہے
- الف اللہ ب رسول ج ولی د دوست

- 23 امیر کاررواں سے مراد----- ہیں  
الف رسولؐ ب ابو بکر ج عمر د علی
- 24 مولانا رومی کی جائے پیدائش----- تھا۔  
الف دمشق ب بغداد ج بلخ د حلب
- 25 مولانا رومی می تعلیم حاصل کرنے کے لئے----- گئے۔  
الف مکہ ب مدینہ ج قاہرہ د حلب
- 26 پرندے نے شکاری کو----- نصیحتیں کیں۔  
الف دو ب تین ج پانچ د آٹھ
- 27 ایک----- سرسبز شاداب جزیرے میں ایک رہتی تھی۔  
الف گائے ب بھینس ج بکری د اونٹنی
- 28 نفس کی جمع-----  
الف انفاس ب انفاس ج نفاس د نفوس
- 29 حضرت سلیمان کے پاس----- فرشتے ملنے آیا تھا۔  
الف جبرائیلؑ ب میکائیلؑ ج اسرافیلؑ د عزرائیلؑ
- 30 ہڈیوں پر پھونک مارنے سے----- جانور ظاہر ہوا۔  
الف شیر ب چیتا ج بچو د بھیڑ
- 31 سلطان محمد غزنوی کے پاس ایک----- نوجوان بھی تھا۔  
الف مسلمان ب ہندو ج سکھ د عیسائی
- 32 نہال ہو جانے کا معنی----- ہے۔  
الف مالدار ہو جانا ب بے سہارا ہو جانا ج غریب ہو جانا د عزت دار ہو جانا
- 33 مولانا رومی کس زبان کے مشہور شاعر تھے؟  
الف عربی ب فارسی ج ترکی د یونانی
- 34 وہ نظم جس میں کسی شخص کی موت پر اظہار تاسف کیا جاتا ہے۔  
الف قصیدہ ب مرثیہ ج مثنوی د غزل
- 35 بے نقطوں والا مکمل مرثیہ----- نے لکھا۔  
الف انیس ب ضمیر ج دبیر د غالب

- 36 دبیر پر موازنہ انیس و دبیر نامی کتاب ----- کی تصنیف ہے۔  
الف شبلی ب حالی ج سرسید د غالب
- 37 دبیر نے ----- ہزار سے زیادہ مرثیے لکھے۔  
الف دو ب تین ج چار د پانچ
- 38 دبیر کا انتقال ----- میں ہوا۔  
الف دہلی ب آگرہ ج لکھنؤ د فیض آباد
- 39 شاہ شرفین سے ----- مراد ہیں۔  
الف حضرت علی ب حضرت حسین ج علی اکبر د علی اصغر
- 40 فلک پر حضرت حسین کا ماتم کون کر رہے تھے۔  
الف پلک ب انبیاء ج ملک د رسول
- 41 دبیر ----- کی کھیتی لٹ جانے کی بات کرتے ہیں۔  
الف علی ب حسین ج فاطمہ د حسن
- 42 بولی سکینہ روک لوں میں خنجر -----  
الف وفا ب جفا ج اسدا د جدا
- 43 مرثیہ عام طور پر ----- شکل میں لکھا جاتا ہے۔  
الف رباعی ب مخمس ج مسدس د مثلث
- 44 WHO کا مطلب ہے۔  
الف عالمی ادارہ صحت ب عالمی کھیل کا ادارہ ج عالمی تعلیمی ادارہ د عالمی انسانی حقوق کا ادارہ
- 45 WHO کی رپورٹ کے مطابق 2015 میں ذیابیطس سے مرنے والوں کی تعداد .. ہے  
الف 35 لاکھ ب 36 لاکھ ج 32 لاکھ د 34 لاکھ
- 46 دنیا میں Type 2 (دوسرے طرز) کے ذیابیطس کے شکار 5 کروڑ آبادی کے ساتھ آگے رہنے والا ملک ہے۔  
الف ہندوستان ب انگلستان ج چین د افغانستان
- 47 ذیابیطس قسم کے ہوتے ہیں۔  
الف چھ ب پانچ ج تین د سات
- 48 ہندوستان میں ذیابیطس سے شکار کی اوسط قریوں میں شہری علاقوں میں 11.2% ہے۔  
الف 5.2% ب 4.3% ج 2.4% د 5.2%

- 49 تین ماہ کے مساوی گلوکوز بتانے والے ٹسٹ کا نام.. ہے۔  
الف انسولین ٹسٹ ب انسولن مزاحم ٹسٹ ج GT Test د HbA1c
- 50 لحمی رسیلہ نکلنے والا ہارمون.. ہے  
الف انسولن ب کاربوہائیڈریٹ ج میٹابولزم د بیٹا خلیے
- 51 شوگر اور لبلبہ کے درمیان رابطہ کو ظاہر کرنے والا سائنسدان ہے  
الف آسکر منکوسکی ب شارپے کافر ج جان مکالائڈ د جسمیں برٹرام کالپ
- 52 عالمی یوم ذیابیطس کے طور پر منایا جاتا ہے۔  
الف 14 نومبر 1991 ب 15 ڈسمبر 1993 ج 16 اکتوبر 1994 د 6 جنوری 1995
- 53 ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں.....  
الف لڑ جاتے تھے ب اڑ جاتے تھے ج بھڑ جاتے تھے د جھڑ جاتے تھے
- 54 علامہ اقبال بمقام..... پیدا ہوئے۔  
الف سیالکوٹ ب دہلی ج فیض آباد د آگرہ
- 55 علامہ اقبال کی معرکہ الآرا نظم..... ہے۔  
الف خدا کی نعمتیں ب خاک وطن ج جواب شکوہ د دنیا کی بے ثباتی
- 56 علامہ اقبال کا انتقال..... میں ہوا  
الف 1950 ب 1942 ج 1938 د 1947
- 57 1905 میں اعلیٰ تعلیم کے لئے..... گئے  
الف امریکہ ب پاکستان ج افغانستان د انگلستان
- 58 مدارات کے معنی..... ہے۔  
الف ذمہ داری ب تیمارداری ج خاطر داری د وفاداری
- 59 انگریزی حکومت نے اقبال کو..... نے خطاب دیا  
الف سر ب خان بہادر ج نواب د سالار جنگ
- 60 یہ شکایت نہیں ہیں ان کے خزانے.....  
الف معمور ب محفوظ ج منظور د مستور
- 61 اقبال نے فارسی اور عرب..... سے سیکھی۔  
الف سرسید احمد خان ب حالی ج میر حسن د محمد حسین آزاد









- 101 ڈاکٹر عبد الکلام کو علم طبعیات اور..... میں گہری دلچسپی تھی۔  
الف سائنس ب حساب ج عربی د فارسی
- 102 ڈاکٹر عبد الکلام نے اپنے کیریئر کی شروعات ہندوستانی فوج کے لئے ایک چھوٹا..... ڈیزائن بنا کر کیا۔  
الف میزائیل ب ہیلی کاپٹر ج بندوق د جوتا
- 103 ڈاکٹر عبد الکلام 1992ء سے 1999ء تک وزیر دفاع کے سائنسی..... رہے۔  
الف وزیر ب سفیر ج مشیر د مدیر
- 104 1963-64ء کے درمیان اے پی جے عبد الکلام نے..... کے محکمہ خلا، ناسا کا دورہ کیا۔  
الف جاپان ب روس ج افریقہ د امریکہ
- 105 ڈاکٹر عبد الکلام نے ہندوستان کو..... کا خصوصی رکن بنا دیا۔  
الف دفاعی کلب ب مصنوعی کلب ج خلائی کلب د فلاحی کلب
- 106 ڈاکٹر عبد الکلام جولائی..... کو ہندوستان کے گیارہویں صدر بنے۔  
الف 2000 ب 2001 ج 2002 د 2007
- 107 ڈاکٹر عبد الکلام..... مین کے نام سے مشہور ہیں۔  
الف راکٹ ب میزائیل ج ہیلی کاپٹر د ایٹم
- 108 انڈیا 2020ء کتاب کے مصنف..... ہیں۔  
الف ابوالکلام ب عبد الکلام ج سرسید د زین العابدین
- 109 تروکرل کے مصنف..... ہیں۔  
الف سبرانیم بھارتی ب پریم چند ج تروولور د عمر پلور
- 110 اہل دانش کی بات..... اور بے ریا ہوتی ہے۔  
الف پر جوش ب پر خلوص ج پرسکون د مدرائی
- 111 تروکرل میں کل..... ابواب ہیں۔  
الف 133 ب 143 ج 123 د 111
- 112 سید عظمت اللہ سردی..... ضلع میں پیدا ہوئے۔  
الف ویلور ب مدراس ج کونمبٹور د مدرائی
- 113 خندہ رو کے معنی.....  
الف غم زدہ چہرہ ب ہنستا چہرہ ج فکر مند چہرہ د روتا چہرہ

- 114 ذکاء اللہ دہلی میں سن میں ----- پیدا ہوئے
- الف 1830 ب 1832 ج 1836 د 1834
- 115 انسان بالطبع ----- کا محتاج ہے
- الف عاشقی ب دوستی ج بے وفائی د دشمن
- 116 منشی ذکاء اللہ کو عربی و فارسی کے علاوہ ----- میں بڑی دسترس حاصل تھی
- الف ہندی ب سائنس ج ریاضی د کیمیائی
- 117 دوستی مضمون کے مصنف ----- ہیں۔
- الف حالی ب سرسید ج ذکاء اللہ د ڈپٹی نذیر احمد
- 118 منشی ذکاء اللہ نے مختلف علوم و فنون پر ----- کتابیں لکھیں۔
- الف 150 ب 180 ج 190 د 200
- 119 سچا دوست انسان کی جان کے ایک ----- ہے
- الف حصن حصین ب قول یقین ج نور مبین د پاس و لحاض
- 120 ذکاء اللہ کی بڑی تصنیف ”تاریخ ہند“ ----- جلدوں میں ہے
- الف پانچ ب آٹھ ج دس د سات
- 121 میرا بڑا دوست وہ ہے جو میرے لئے میرے ----- کا تحفہ لاتا ہے
- الف چیزوں ب کپڑوں ج عیبوں د علموں
- 122 ضرورت اور پریشانی کے وقت دوست کے مشورے سے کوئی چیز ----- اور عمدہ نہیں ہوتی۔
- الف معاون ب معین ج مفید د ہر تر
- 123 دوست کی مصیبت کے وقت نہ کرنا ظلم ہے
- الف دست گیری ب نکتہ چینی ج دوستی د انصاف
- 124 بھارت کے مسلمان نظم کے شاعر ----- ہیں
- الف اقبال ب حالی ج شبلی د جگن ناتھ آزاد
- 125 بھارت کے مسلمان نظم میں شاعر نے ----- کے حالات بیان کئے
- الف عرب ب یورپ ج بھارت د نیپال
- 126 غزل خواں سے مراد ----- کہنے والا
- الف حمد ب نعت ج مرثیہ د غزل



- 140 اُمّی سے مراد -----  
 الف رسول اللہ ب حضرت موسیٰ ج حضرت عیسیٰ د حضرت داؤد حضرت داؤد شجاعت
- 141 الف بزدلی ب تنگ دلی ج بہادری د پست ہمت  
 ہم بھی کیا ہیں کہ ----- کرتے ہیں بے خوف و خطر
- 142 الف گنہ ب نیکی ج مدد د اظلم  
 عدل و انصاف پہ ----- کی قربانی کی
- 143 الف انسان ب دوست ج حیوان د ظالم  
 بعثت نبوی سے پہلے لوگ ----- کی عبادت کرتے تھے
- 144 الف ایک اللہ ب کئی بتوں ج کئی خدا د ایک بت  
 میر تقی میر دہلی چھوڑ کر ----- چلے گئے
- 145 الف بنارس ب لکھنؤ ج میرٹھ د اعظم گڈھ  
 تجویز کی جمع ----- ہے
- 146 الف تجویزات ب تجاویز ج تجویزے د تجاویزات  
 دل کے پھپھولے جل اٹھے کے ----- داغ سے
- 147 الف چراغ ب دل ج پیٹھ د سینے  
 اس زلف پہ کھیتی شب دیبجور کی سو جھی، یہ مصرعہ ----- کا ہے
- 148 الف جرات ب انشاء ج داغ د آتش  
 تم نے میرے پاؤں دابے، میں نے تمہارے پیسے والے ----- نے کہا تھا
- 149 الف میر مہدی ب میر تقی میر ج مرزا غالب د اکبر  
 آخری دنوں میں یہ شاعر اندھے ہو گئے تھے
- 150 الف جرات ب انشاء ج داغ د آتش  
 مترادف کے معنی ----- ہیں
- 151 الف برابر ب کم ج زیادہ د غلط  
 سب دیکھ دیکھ اس کو بجاتے ہیں -----
- 152 الف سیٹیاں ب تالیاں ج گالیاں د جالیاں

- 153 خواجہ آتش کے ایک شاگرد اکثر کس کی شکایت کرتے تھے؟  
 الف بیماری کی بے روزگاری ج بدنامی کی د بے وفائی
- 154 مرزا غالب ----- پر پڑے کراہے تھے  
 الف کرسی ب پلنگ ج حصیر د زمین

### سوال نمبر (15-18) نظم کے سوال جواب

- 1- حضرت آدم علیہ السلام سے کیا خطا ہوئی؟  
 ❖ حضرت آدم نے ابلیس کے بہکاوے میں آکر جنت میں ایک پھل کھا لیا جس کو اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا
- 2- حضرت ایوب کس وصف کے لیے مشہور تھے؟  
 ❖ حضرت ایوب علیہ السلام صبر کے لیے بہت مشہور تھے
- 3- یسٰطہ مزمل کس کے نام ہیں؟  
 ❖ یسٰطہ اور مزمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہیں۔
- 4- رسول اللہ عبادت کے لیے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟  
 ❖ رسول اللہ کی عبادت کے لیے غار حرا تشریف لے جاتے تھے
- 5- جلال کڑپوئی کا تعلق کس صوبہ سے ہے؟  
 ❖ جلال کڑپوئی کا تعلق آندرا پردیش سے ہے۔
- 6- اقراء اور اسراء کیا معنی ہے؟  
 ❖ اقراء کے معنی پڑھو اور اسراء کی معنی رات کے سفر کرنے کو کہتے ہیں۔
- 7- رسول کو پہچاننے سے کس کی پہچان ہوتی ہے؟  
 ❖ رسول کو پہچاننے سے خدا کی پہچان ہوتی ہے۔
- 8- امیر کارواں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟  
 ❖ امیر کارواں سے مراد رسول اللہ ہیں۔
- 9- مرثیہ کے دو اہم شاعر کون ہیں؟  
 ❖ مرثیہ کے دو اہم شاعر میر بر علی انیس اور مرزا سلامت علی دبیر ہیں۔
- 10- مرثیہ کی تعریف بیان کیجئے؟  
 ❖ مرثیہ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں موت پر اظہار و افسوس کیا جاتا ہے۔

- 11- حضرت حسینؑ کو دیکھ کر دشمنوں نے کیا کیا؟
- ❖ حضرت حسینؑ کو دیکھ کر دشمنوں نے کہا کہ یہ رسول اللہ کا پھول ہے
- 12- اللہ ڈھونڈنے والوں کو کیا دیتا ہے؟
- ❖ اللہ ڈھونڈنے والوں کو نئی دنیا دیتا ہے۔
- 13- بت شکن اور بت گر کا مطلب لکھیے
- ❖ بت شکن کے معنی بت توڑنے والا اور بت گر کے معنی بد بنانے والا۔
- 14- شکوہ اور جواب شکوہ کا مطلب بیان کیجئے؟
- ❖ شکوہ کی معنی شکایت کرنا ہے اور جواب شکوہ کا معنی شکایت کا جواب دینا ہے۔
- ❖ اس نظم میں شاعر اللہ سے سوال کرتا ہے اور اللہ شاعر کیشکایت کا جواب دیتا ہے۔
- 15- رباعی کی تعریف کرتے ہوئے اہم شاعروں کے نام لکھئے؟
- ❖ رباعی اس نظم کو کہتے ہیں جس میں چار مصرع موجود ہو۔ رباعی کے پہلے دوسرے اور چوتھے مصرعے میں خافیہ اور ردیف ہوتی ہے۔ چوتھا مصرع جاندار ہوتا ہے۔
- 16- میر انیس نے اپنے رباعی میں کیا پیغام دیا ہے؟
- ❖ میر انیس اس نظم میں خبر کی حالت کا نقشہ کھلایا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ خبر ایک ایسی جگہ ہے جس میں ہر ایک کو سونا ہو گا
- 17- اس نظم میں کس کا واقعہ بیان کیا گیا ہے؟
- ❖ اس نظم میں حضرت عمر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔
- 18- مال غنیمت کسے کہتے ہیں؟
- ❖ جنگ کے بعد میدان جنگ سے حاصل ہونے والے مال کو مال غنیمت کہتے ہیں
- 19- فیض وطن کے جدائی سے افسر کیوں نہیں ہی؟
- ❖ گزرنے والوں کے دن کسی بھی طرح گزر جاتے ہیں اس طرح وطن کی جدائی سے شاعر افسردہ نہیں ہے
- 20- عالمی یوم دوستی علامتی طور پر کب منایا جاتا ہے؟
- ❖ ہر سال 30 جولائی کو عالمی یوم دوستی منایا جاتا ہے۔
- 21- قاسم وسید سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- ❖ قاسم سے مراد محمد بن حاصی مہین اور سید سے مراد رسول اللہ کے خاندان کے لوگ ہیں۔
- 22- پٹنا شہر کس صوبے کا پایا تخت ہے؟
- ❖ پٹنہ صوبہ بہار کا پایا تخت ہے۔

23- اسلام سے پہلے عرب کی کیا حالت تھی؟

❖ کس کا اسلام سے پہلے عرب کفروں میں ڈوبے ہوئے تھے اور ہر قسم کی برائی ان کے پاس تھی۔

### سوال نمبر (19-21) سبق کے سوال جواب

1- انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟

❖ انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے اسلام نے پیش کیا۔

2- معاشرے میں حقوق کا احترام اور تحفظ کا عملی نمونہ کس نے پیش کیا؟

❖ معاشرے میں حقوق کا احترام اور تحفظ کا عملی نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا۔

3- ہر حقدار کو اس کا حق ادا کرو یہ جملہ کس نے کہا؟

❖ ہر حقدار کو اس کا حق ادا کرو یہ جملہ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔

4- بیماریاں ریاض کا کیا حق ہے؟

❖ بیماریاں ریاض کا سب سے پہلا حق یہ بنتا ہے کہ اس کی عیادت کی جائے اس کے لیے مالی تعاون اور علاج کا انتظام کیا جائے۔

5- قطر رحمی کسے کہتے ہیں۔

❖ رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی کو قطر رحمی کہتے ہیں۔

6- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاقتور کی ذمہ داری کیا بتائی؟

❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاقتور کی ذمہ داری یہ بتائی کہ وہ کمزوروں کا حق ادا کرے

7- مولانا رومی کے والد کا نام کیا تھا؟

❖ مولانا رومی کے والد کا نام محمد تھا۔

8- مولانا رومی کا انتقال کب ہوا؟

❖ مولانا رومی کا انتقال 1227 میں ہوا۔

9- مولانا رومی کس زبان کے مشہور شاعر ہیں؟

❖ مولانا رومی فارسی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔

10- کیا شوگر کا مکمل طور پر علاج کیا جاسکتا ہے؟

❖ شوگر کا مکمل طور پر علاج نہیں کیا جاسکتا ہے اسے صرف کنٹرول میں رکھا جاسکتا ہے۔

11- انسولین کسے کہتے ہیں اس کی وضاحت کیجیے؟

❖ انسولین ایک ہارمون ہے جو بلبلہ نامی ایک بے نالی دار غدود سے خارج ہوتا ہے۔

❖ یہ بلبلہ کے اندر لینگر ہائی جزائر نامی خلیوں میں بیٹا خلیوں میں پایا جاتا ہے۔



- ❖ یہ کاربوہائیڈریٹ کو ہضم کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔
- 12- انسولین ہارمون کے تحقیق پر یہ ایک نوٹ لکھئے؟
- ❖ اسکر منکوس کی اور جو صفوں میں رنگ نامی دو جرمن سائنسدانوں نے کتے کے لیلیے کو نکال کر وہ کتا زیا بیٹس کے اضافے سے چند دنوں بعد مر گیا۔ انسولین ہارمون لبلبہ میں بنتا ہے۔
- 13- حضرت عائشہ کے والدین کا نام کیا ہے؟
- ❖ حضرت عائشہ کے والد کا نام حضرت ابو بکر صدیق اور والدہ کا نام زینب کنیت ام رومان تھی۔
- 14- حضرت عائشہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
- ❖ حضرت ابو ہریرہ نے حضرت عائشہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔
- 15- حضرت عائشہ کا انتقال کب ہوا؟
- ❖ حضرت عائشہ کا انتقال 17 رمضان 58 ہجری کو ہوا۔
- 16- حضرت عائشہ کا نام اور کنیت کیا تھی؟
- ❖ حضرت عائشہ کا پورا نام عائشہ صدیقہ لقب حمیر اور کنیت ام عبد اللہ تھی۔
- 17- رسول نے حضرت عائشہ کے بارے میں کیا کہا؟
- ❖ رسول نے حضرت عائشہ کے بارے میں فرمایا کہ میری عائشہ تو آدھا دین ہے۔
- 18- مولانا آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- ❖ مولانا ابوالکلام آزاد 11 نومبر 1888 کو مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔
- 19- آزاد کے والد کا نام کیا تھا اور وہ علاج کے لیے کہاں آئے؟
- ❖ مولانا ابوالکلام آزاد کے والد کلام مولانا خیر الدین تھا وہ علاج کے سلسلے میں ہندوستان آئے۔
- 20- آزاد نے اپنی ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟
- ❖ مولانا ابوالکلام آزاد کی ابتدائی تعلیم مکہ معظمہ میں ہوئی بعد میں کلکتہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔
- 21- UGC کی وجاہت کیجئے؟
- ❖ UGC- یونیورسٹی گریڈنگ کمیشن۔
- 22- حضرت کے خطوط کے مجموعے کا نام کیا ہے؟
- ❖ آزاد کے خطوط کے مجموعے کا نام غبار خاطر ہے۔

- 23- حضرت امام حسین کا ملازم کیوں پریشان ہو گیا؟
- ❖ حضرت امام حسین کے اوپر غلطی نے ان کے غلام نے ابلتے گرم شوربے کا برتن گرادیا آپ درد سے بلبلا اٹھے اس لیے ان کا ملازم بہت پریشان ہو گیا۔
- 24- رسولؐ نے اسلام کے کیا معنی بتائے؟
- ❖ رسولؐ نے اسلام کی معنی حسن و اخلاق بتائے۔
- 25- دشمن نے حضرت علی سے کیا گستاخی کی؟
- ❖ دشمن نے حضرت علی کے چہرے پر تھوک دیا۔
- 26- مہمان نے حاتم طائی سے کیا مانگا؟
- ❖ مہمان نے حاتم طائی کے اسطبل میں بندھے گھوڑے کو مانگا
- 27- حاتم طائی اور ان کے مہمان کے واقعہ پر مختصر لکھئے؟
- ❖ ایک رات ایک مہمان حاتم طائی کے گھر آیا تھا۔ مہمان اس کے اسطبل میں گھوڑے کو باندھے دیکھا۔ حاتم طائی اس کے مہمان نوازی کرتا ہے۔ صبح جاتے وقت مہمان حاتم طائی سے اس گھوڑے کو مانگا حاتم طائی شرمندہ ہو جاتا ہے کہ اس رات مہمان نوازی اسی گھوڑے کو ذبح کر کے کی گئی تھی کیونکہ حاتم طائی کے پاس مہمان نوازی کے لیے کچھ بھی نہ تھا۔
- 28- حضور نے ایک مسلمان کی صحیح پہچان کے لیے کیا کیا علامتیں بیان فرمائی؟
- ❖ ایک مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسروں کو ضرر نہ پہنچے
- 29- بابا میزائل کا پورا نام لکھیے؟
- ❖ بابا میزائل کا پورا نام ڈاکٹر ابو الفخر زین العابدین عبد الکلام ہے۔
- 30- ڈاکٹر عبد الکلام کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- ❖ ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام 15 اکتوبر 1930ء پر ایک کوتملنا ڈو کے شہر رامیشورم میں پیدا ہوئے۔
- 31- ہندوستان کے گیارہویں صدر کا نام کیا ہے؟
- ❖ ہندوستان کے گیارہویں صدر کا نام ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام ہے
- 32- ڈاکٹر عبد الکلام کی ابتدائی تعلیم کہاں پر ہوئی؟
- ❖ ڈاکٹر عبد الکلام کی ابتدائی تعلیم رامیشورم بلیمنٹری اسکول میں ہوئی اس کے بعد رام ناتھ پرم کے شوارٹس ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔
- 33- ڈاکٹر عبد الکلام کی نگرانی میں تیار کیے گئے ہندوستانی مرزاٹیل کے نام لکھیے؟
- ❖ پرتھوی، ناگ، ترشول، آگاش، اور اگنی نامی میزائل ڈاکٹر عبد الکلام کی نگرانی میں تیار کیے گئے۔

- 34۔ عالمی یوم دوستی علامتی طور پر کب منایا جاتا ہے؟
- ❖ ہر سال 30 جولائی کو عالمی یوم دوستی منایا جاتا ہے
- 35۔ ٹیپو سلطان اپنی بہادری کی وجہ سے کس نام سے یاد کئے جاتے ہیں؟
- ❖ ٹیپو سلطان اپنی بہادری کی وجہ سے شیر میسور اور شیر ہند کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں
- 36۔ ٹیپو سلطان کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟
- ❖ ٹیپو سلطان کے والد کا نام حیدر علی اور والدہ کا نام فاطمہ بیگم تھا۔
- 37۔ ٹیپو سلطان کی شہادت کب واقعی ہوئی؟
- ❖ 04-05-1799 میں میدان جنگ میں ٹیپو سلطان کی شہادت ہوئی۔
- 38۔ ٹیپو سلطان کا تاریخ ساز جملہ کون سا ہے؟
- ❖ ٹیپو سلطان کا تاریخ ساز جملہ گیڈر سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔
- 39۔ حکومت حجاز نے برطانوی کمپنی کو کس کا ٹھیکہ دیا تھا؟
- ❖ حکومت حجاز نے برطانوی کمپنی کو ریلوے لائن ٹھیک کرنے کا ٹھیکہ دیا تھا۔

صحیح اردو میں لکھو:

جملوں میں مستعمل انگریزی الفاظ کو اردو میں لکھتے ہوئے جملے کی ساخت درست کیجئے

کاروبار	میرابزنس (BUSINESS) اچھا چل رہا ہے
پہلی طبی امداد	زخمی کا پہلے فرسٹ ایڈ (FIRST AID) کریں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیے
مقصد، ترقی	میرایم (AIM) یہ ہے کہ میں پہلے خود کو امپر (IMPROVE) دو کروں
عمارت، مضبوط	اسکول کی بلڈنگ (BUILDING) بہت سٹر انگ (STRONG) ہے
بخار، کمزور	لگاتار فیور (FEVER) سے میں ویک (WEAK) ہو گیا تھا

جملہ درست کیجئے

- انڈے کی پیلی زردی - انڈے کی زردی
- ان اخلاق انسان کی زیور ہے - ان اخلاق انسان کا زیور ہے۔
- والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو - والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو
- تاج محل کی عمارت بھوت خوبصورت ہے - تاج محل کی عمارت بہت خوبصورت ہے
- تمہیں کان جاتی سو - آپ کہاں جا رہے ہو

### دیے گئے جملوں کو صحیح اردو میں لکھیے

- |                                 |   |   |
|---------------------------------|---|---|
| میں نے کتاب پڑھنا ہے            | - | مجھے کتاب پڑھنا ہے۔                             |
| خالد ہر دن اسکول جاتا ہے        | - | خالد ہر روز اسکول جاتا ہے۔                      |
| حامد دن بدن شریر ہوتا جا رہا ہے | - | حامد روز بروز شریر ہوتا جا رہا ہے۔              |
| فاطمہ دو دن سے بخار میں پڑی ہے  | - | فاطمہ دو دن سے بخار پڑی ہے۔                     |
| اپ سے اے تو انے دو              | - | جو چیز خود بخود بلا طلب ملے لے لینی چاہیے       |
| دریا میں رہ کر مگر مجھ سے بیر   | - | جہاں رہنا وہاں کے زبردست آدمیوں سے مخالفت کرنا۔ |
| گھر کی مرغی دال برابر           | - | گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر کم ہوتی ہے۔          |
| دودھ کا دودھ پانی کا پانی       | - | سچ کا سچ اور جھوٹ کا جھوٹ۔                      |
| اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا       | - | اپنے آپ کا نقصان کر لینا۔                       |

### دیے گئے محاورات کا مطلب بیان کرتے ہوئے انہیں مناسب جملوں میں استعمال کیجئے

- |                               |   |  |
|-------------------------------|---|--|
| بول بالا ہونا                 | - | شہرت ہونا                                      |
| تارے گنا                      | - | رات بھر جاگتے رہنا                             |
| دم بخود ہونا                  | - | خاموش ہو جانا                                  |
| لوہا ماننا                    | - | رعب دکھانا                                     |
| توتی بولنا                    | - | دور دورا ہونا                                  |
| یہ ایک انار سو بیمار          | - | چیز کم اور ضرورت مند زیادہ                     |
| بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی صحیح | - | جاتی ہوئی چیز میں سے جتنا جزو مل جائے غنیمت ہے |
| پھونک پھونک کر قدم رکھنا      | - | ڈرتے ڈرتے کام کرنا۔                            |
| ذرے کو افتاب بنانا            | - | ناچیز کو اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا                |
| زبانی جمع خرچ                 | - | صرف کہنے کی باتیں ہیں                          |

دیے گئے انگریزی جملوں کو اردو میں ترجمہ لکھیے

1	Man proposes God disposes	وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔
2	East or West home is the best	مشرق ہو یا مغرب گھر بہترین ہے۔
3	Covet all lose all	لاچ سے سب کچھ کھو دیتے ہیں۔
4	No pains no gains	محنت کے بغیر پھل نہیں ملتا۔
5	Familiarity breeds contempt	واقفیت حقارت کو جنم دیتی ہے۔
6	A Stitch in time saves nine	صحیح وقت پر ایک ٹاٹا سو ٹاٹوں سے بچاتا ہے۔
7	A friend in need is a friend indeed	سچا دوست وہی ہوتا ہے جو مصیبت میں کام آئے۔
8	All roads leads to Rome	تمام راستہ منزل کی طرف جاتا ہے۔
9	Birds of same feathers flute together	ایک ہی پنکھ والے پرندے ایک ساتھ بانسری بجاتے ہیں
10	Art is long and life is short	امیدیں لمبی ہے اور زندگی مختصر ہے۔
11	If you want to shine like a sun first burn like a sun	اگر تم سورج کی طرح چمکنا چاہتے ہو تو پہلے سورج کی طرح جلنا ہوگا۔
12	You have to dream before you are dreams can come true	خواب سچ ہونے سے پہلے آپ کو خواب دیکھنا ہوگا۔
13	Man needs difficulties in life because they are necessary to enjoy success	آدمی کے لئے مشکلات ضروری ہیں۔ تاکہ وہ خوشحال زندگی بسر کر سکے۔
14	success is when you are signature become and autograph	کامیابی تب ہوتی ہے جب آپ دستخط اور خود سوانہ ہوتے ہیں۔

15	Don't take rest after your first victory	اپنی پہلی فتح کے بعد آرام نہ کریں۔
16	I am not hungry for wealth	میں دولت کا بھوکا نہیں ہوں
17	Fix your habits	اپنی عادتیں درست کرو
18	Wake up early in the morning	صبح سویرے اٹھا کرو
19	Get used to hard work	محنت کی عادت ڈالو
20	Don't waste your time	اپنا وقت ضائع نہ کرو
21	Pen is my mightier than the word	قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔
22	After a storm comes a calm	طوفان کے بعد سکون آتا ہے۔
23	Anger is a sworn enemy	غصہ ایک خطرناک دشمن ہے۔

### سوال نمبر (31-34)

(مارچ 2024)

- 1- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کے لئے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟
- 2- امیر کارواں سے کیا مراد ہے؟
- 3- مقطع اور مطلع کی تعریف بیان کرو۔
- 4- رباعی کی تعریف کرتے ہوئے اہم شاعروں کے نام بتائیے؟

(مارچ 2023)

- 5- رسول کو پہچاننے میں کس کی پہچان ہوتی ہے؟
- 6- میدان جنگ کی بہادری کا نقشہ کھینچئے۔
- 7- شیریں بیانی کی دس الگ الگ خوبیوں کو ترتیب کے ساتھ لکھئے۔
- 8- اسلام سے پہلے عرب کی کیا حالت تھی؟

(مئی 2022)

- 9- حضرت آدم سے کیا خطا ہوئی تھی؟
- 10- میدان جنگ کی بہادری کا نقشہ کھینچئے۔
- 11- رباعی کی تعریف کرتے ہوئے اہم شاعروں کے نام لکھئے۔
- 12- مومن کے کلام کی چند خصوصیات کا ذکر کیجئے۔

اپنے کلاس ٹیچر کے نام ایک خط لکھئے جس میں ایک دو کی چھٹی کا ذکر ہو؟

من جانب

مقام: وانمباڑی

تاریخ: 01-06-2024

ابوبکر

بارویں جماعت A سکشن

گورنمنٹ ہائیر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751

بجانب

جناب کلاس ٹیچر صاحب

بارویں جماعت A سکشن

گورنمنٹ ہائیر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751

محترم کلاس ٹیچر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت یہ ہے کہ کل بروز اتوار میرے بھائی کی شادی (نکاح اور ولیمہ) مقرر کی گئی ہے۔ جس میں شریک ہونے کے

لئے ہم سب آمبور جا رہے ہیں۔ اور کام کاج کے سلسلے میں مجھے اپنے گھر والوں کی مدد بھی کرنی ہے۔ اس لئے آپ سے عاجزانہ

درخواست ہے کہ مجھے ازراہ کرم دودن کی چھٹی عنایت فرمائیں۔

شکریہ

آپ کا شاگرد

ابوبکر

لفافے پر مکتوب الیہ کا پتہ

بجانب

جناب کلاس ٹیچر صاحب

بارویں جماعت A سکشن

گورنمنٹ ہائیر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751

اپنے مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر کے نام خط لکھ کر فیس کی معافی کی درخواست کیجئے۔

من جانب

ابوبکر

مقام: وانمباڑی

بارویں جماعت A سکشن

تاریخ: 01-06-2024

گورنمنٹ ہائر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751

بجانب

جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ ہائر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751

جناب من!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت یہ ہے کہ میں ایک نہایت ہی غریب طالب علم ہوں۔ میرے والد ایک دوکان میں معمولی ملازمت کرتے ہیں،۔ ایسی صورت میں، میں اس قابل نہیں ہوں کہ اسکول کی فیس ادا کر سکوں۔ لہذا میں آپ سے نہایت عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ میری فیس معاف کر کے شکرگزاری کا موقعہ عنایت فرمائیں تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

شکریہ

فقط والسلام

ابوبکر

لفافے پر مکتوب الیہ کاپیٹہ

بجانب

جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ ہائر سکولری اسکول

وانمباڑی-635751



نوکری کے لئے درخواست

من جانب

ابو بکر

#1/2 ٹیچرس کالونی

قادر پیٹ،

وانمباڑی-635751

بجانب

جناب مینیجر صاحب

ABC شوز لیمیٹڈ،

آمبرور-635802

مقام: وانمباڑی

تاریخ: 01-06-2024

عرض خدمت یہ ہے کہ میں نے 15.05.2024 کے دن اخبار میں آپ کا اشتہار دیکھا کہ آپ کو ایک محنتی اور ایمان دار کلرک کی ضرورت ہے۔ میں اس سلسلے میں آپ کے کارخانے کے لئے اپنی خدمات پیش کر رہا ہوں۔ میں نے مارچ 2023 میں کالج کا امتحان پاس کیا ہے۔ میں کمپیوٹر ڈپلوما بھی حاصل کیا ہے۔ اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس ملازمت کے لئے میرا انتخاب فرما کر شکر گزاری اور آپ کی خدمت کا موقعہ عطا فرمائیں۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر مجھے موقعہ دیا جائے تو پوری محنت اور ایمان داری کے ساتھ کام کروں گا۔ اور اس سلسلہ میں آپ کو کسی بھی طرح کی شکایت کا موقعہ نہیں دوں گا۔

فقط

والسلام

آپ کا نیاز مند

ابو بکر

لفافے پر مکتوب الیہ کاپتہ

بجانب

جناب مینیجر صاحب

ABC شوز لیمیٹڈ،

آمبرور-635802

میونسپل چیرمین / کارپوریشن کے اعلیٰ افسر کے نام کارپوریشن کے اعلیٰ افسر کے نام خط لکھئے اور آپ کی گلی میں صفائی کے اچھے انتظام کی

درخواست کیجئے۔

من جانب:

ابوبکر

#6 ABC گلی محلہ،

چینی-600002

بجانب

جناب کمشنر صاحب

کارپوریشن آف چنی،

چینی-600003

جناب من! عرض خدمت ہے کہ آج کل ہمارے محلہ میں گلیوں اور سڑکوں کی صفائی اور دیکھ بھال کا مناسب انتظام نہیں ہے۔ تالیوں اور سڑکوں کے کناروں پر غلامت اور گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ مچھروں اور مکھیوں کی بے انتہا کثرت ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کی صحت اور تندرستی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ لہذا ہم لوگ آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ فوری طور پر سڑکوں اور نالیوں کی صفائی اور دیکھ بھال کا مناسب انتظام فرمائیں۔ اس کے علاوہ سڑکوں کی گزشتہ کئی برسوں سے مرمت اور درستگی بھی نہیں ہوئی ہے، جس کی وجہ سے سڑکوں پر جا بجا گڑھے پڑھ گئے ہیں، جن میں بارش کے دنوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے اور آدمیوں اور سواروں کے آنے جانے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا اس جانب بھی آپ کی توجہ فوری ضرورت ہے۔ امید کہ فوری طور پر اس طرف توجہ کر کے شہریوں کی صحت اور شہر کی خوبصورتی کا انتظام فرمائیں گے۔

لفافے پر مکتوب الیہ کاپتہ

بجانب

جناب کمشنر صاحب

کارپوریشن آف چنی،

چینی-600003

## سوال نمبر 44- عطا (حمد) - عتیق احمد جاذب

**حمد کی تعریف:** اردو شاعری میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ اس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرتا ہے، اُس کی نعمتوں کا ذکر کرتا ہے، اس کا شکر بجالاتا ہے اور آخر میں دعا کرتا ہے۔

**شاعر کا تعارف:** عتیق احمد جاذب 1947ء میں وائٹم باڑی میں پیدا ہوئے۔ ان کی شاعری کے دو مجموعے پیام حیات اور متاع حیات منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان کے کلام میں بلند فکری کے علاوہ مذہبی اور معاشرتی اصلاح کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے۔ اس حمد میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو کیسے پہچانا ہے بہترین انداز میں بیان کیا ہے۔

**خلاصہ:** بند 1 آسمانی اور زمینی دنیا کی تعریف کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ یا اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں عطا کیا ہے، ہم نے ان سے تجھے پہچانا ہے۔ سورج کا اجالا، چاند کی روشنی اور ستاروں کی چمک، جنگل کی خاموشی، بجلی کی چمک، بادلوں کی کڑک ہمٹی کے اندر کے خزانوں سے، اناج اور غذا سے، برسات سے، طوفان سے، پانی سے اور ہوا سے تجھے پہچانا ہے۔

**بند 2:** اللہ کی خلقت کی تعریف کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ گلشن کی بہاروں سے شبنم کی ادا سے، لہراتی ہوئی صبح کی ہوا سے، ہر قسم کے رنگ برنگے پھولوں کے گلستان سے، چڑیوں کی چمک سے، موتی کی نزاکت سے یعنی ان ساری چیزوں سے یا اللہ ہم نے تجھے پہچانا ہے۔

**بند 3:** انبیاء اور آسمانی کتابوں سے متعلق شاعر کہتے ہیں کہ ابلیس کے فتنے سے، آدم کی خطا سے، حضرت ابراہیم، حضرت یوسف، حضرت ایوب، حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ سے یا اللہ، ہم نے تجھے پہچانا ہے۔ کعبہ، صفامر وہ، تورات سے، انجیل سے، قرآن سے، بس سے، طہ سے، مزمل سے یعنی رسول اللہ اللہ سے، غار حرا سے نکلنے والے نور یعنی قرآن سے ہم نے خدا کو پہچانا ہے۔

**کمزور طلباء کے لئے:**

- ❖ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنے کو حمد کہتے ہیں۔
- ❖ عتیق احمد جاذب 1947ء میں وائٹم باڑی میں پیدا ہوئے۔
- ❖ یا اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں عطا کیا ہے، ہم نے ان سے تجھے پہچانا ہے۔
- ❖ حضرت آدم نے ابلیس کے بہکاوے میں آکر جنت میں ایک پھل کھا لیا جس کو اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا
- ❖ حضرت ایوب علیہ السلام صبر کے لیے بہت مشہور تھے
- ❖ یسٰط اور مزمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام ہیں۔
- ❖ رسول اللہ اللہ کی عبادت کے لیے غار حرا تشریف لے جاتے تھے

## نعت - جلال کڑپوی

نعت کی تعریف: نعت اردو شاعری کی ایک مشہور صنف ہے۔ اس میں شاعر رسول کی تعریف، اخلاقِ حسنہ، اور زندگی کے حالات کو پیش کرتا ہے۔

شاعر کی تعریف: جلال کڑپوی 1919ء میں آندھرا پردیش کے کڑپہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اسلامیہ کالج، وانم باڑی کے شعبہ اردو میں اپنی خدمات انجام دیں۔ ”آمنہ کالال، جمال جلال وغیرہ آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ آپ کا انتقال مکہ مکرمہ میں ہوا اور وہیں مدفون ہیں۔“

شاعر رسول کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ دنیا میں بھی سارے انسانیت کے رہبر ہیں اور آخرت میں بھی شفاعت کریں گے۔ آپ انسانی صفات کی ایک زندہ مثال ہیں۔ آپ کبھی غارِ حرام میں اقراء کی منزل پر ہوتے ہیں یا کبھی آسمانوں میں اسری کی منزل پر اللہ سے ہم کلام کر رہے ہوتے ہیں، جہاں آج تک کسی کی رسائی نہیں ہوئی ہے۔ آپ کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ حکمت کا سرچشمہ ہے۔ آپ کے دل میں اگر کوئی خواہش چھپی ہوئی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کروا دیتا ہے۔ آپ کو پہچاننے سے اللہ کی پہچان ہوتی ہے۔ بندوں کو خدا سے جوڑنے کا واسطہ آپ ہی ہیں۔ بدر اور احد کی جنگوں کی کامیابیوں سے یہی ثابت ہوا کہ آپ جدھر ہیں حق (اللہ) بھی ادھر ہی ہے۔ جس قافلہ کے امیر آپ ہیں، وہ قافلہ قیامت کے دن تک ہر گز بھٹک نہیں سکتا۔ یعنی جس نے سنت کی پیروی کی، وہ ہر گز گمراہ نہیں ہو سکتا۔ اے ملت کی کشتی کو پار لگانے والے، ملت کی کشتی، بھنور میں پھنسی ہوئی ہے۔ آپ آگے آئے اور ملت کو دوبارہ راہِ راست پر لائیے۔ شاعر کو اس بات کا یقین ہے کہ میدانِ حشر میں اللہ کے رسول، حوضِ کوثر کے پاس جلال کو یہ کہہ کر بلائیں گے کہ اے میری تعریف کرنے والے تم میرے پاس چلے آؤ۔

### کمزور طلباء کے لئے:

❖ اللہ کے رسول کی تعریف بیان کرنے کو نعت کہتے ہیں۔

❖ جلال کڑپوی 1919ء میں آندھرا پردیش کے کڑپہ میں پیدا ہوئے۔

❖ اقراء کے معنی پڑھو اور اسراء کے معنی رات کا سفر کرنا ہے۔

❖ رسول کو پہچاننے سے خدا کی پہچان ہوتی ہے۔

❖ امیر کاررواں سے مراد رسول اللہ ہیں۔

❖ بدر کا میدان مدینہ سے قریب ہے۔

## مساوات - (مولانا شبلی نعمانی)

مولانا شبلی نعمانی 1857ء میں اعظم گڑھ میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں سولہ سال تک تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ سرسید احمد خان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کے اندر لکھنے کا شوق پیدا ہوا۔ انہوں نے المامون اور سیرۃ النعمان نامی کتابیں لکھیں۔ آپ نے سیرت سے متعلق بہت سی کتابیں لکھیں۔ 18 نومبر 1914ء میں آپ کا انتقال ہوا۔

ایک دن مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق نے نمبر پر کہا کہ جو بھی کم میں دوں گا، کیا تم اسے منظور کرو گے۔ تو ایک شخص نے اٹھ کر کہا کہ ہمیں تمہارے انصاف میں کمی نظر آتی ہے، اس لئے ہم اے آپ کا کہا نہیں مانیں گے۔ اس شخص نے کہا کہ مال غنیمت میں سے جو چادریں آئی تھیں، وہ سب مسجد کے صحن میں تقسیم ہو گئیں۔ ان میں سب کو ایک ایک چادر آئی۔ اور آپ کے حق میں بھی ایک ہی چادر آئی تھی۔ مگر وہ چادر چھوٹی تھی اور تمہارا قد اونچا ہے اور ایک چادر سے تمہارا پورا جسم ڈھکا نہیں جاسکتا۔ ہو سکتا ہے تم نے مال غنیمت میں سے زیادہ چادر حاصل کر لی ہوں۔ تم نے اپنے لئے اپنے حصے سے زیادہ چادر لے لی ہے، اس لئے تم خلافت کے قابل نہیں ہو۔ حضرت عمرؓ نے فوراً اپنے فرزند حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کو حقیقت بتانے کو کہا کہ تم ہی اس کا جواب دے سکتے ہو، ورنہ آخرت میں مجھے اللہ کو جواب دینا ہو گا۔ تو عبداللہ ابن عمرؓ نے کہا کہ ایک چادر سے میرے والد کا پورا لباس نہیں بن سکتا تھا، اس لئے میں نے میرے حصے کی چادر بھی انہیں دے دی۔ اسی وجہ سے ان کا پورا جسم ڈھک رہا ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے کہا کہ اے فاروق اعظم، اب مجھے اطمینان ہو گیا ہے۔ اب تم ہمیں جو بھی حکم دو، ہم ماننے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔

کنزور طلباء کے لئے:



## انسانی حقوق - سید محی الدین حسینی یونس

اس مضمون کو لکھنے والے سید محی الدین حسینی ہیں۔ وانم باڑی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسلامیہ بانرہاڑ سکندری اسکول، وانم باڑی میں حاصل کی، اس کے بعد جامعہ دار السلام، عمر آباد میں تعلیم حاصل کی۔ فی الحال اسلامیہ بانرہاڑ سکندری اسکول، میل و شام میں درس و تدریس کے خدمات انجام دی رہے ہیں۔

انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے اسلام نے پیش کیا۔ معاشرے میں حقوق کا احترام اور تحفظ کا عملی نمونہ رسول اللہ اللہ نے پیش کیا۔ بعثت نبوی سے پہلے عرب بیوی، بچے اور معاشرت وغیرہ کو غیر ضروری سمجھتے تھے۔ ان کا حق ادا نہیں کرتے تھے۔ حضرت سلمان فارسی نے فرمایا کہ ہر حق دار کو اس کا حق ادا کرو۔ اسلام اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق دونوں میں توازن رکھنے کو کہتا ہے۔ جہاں اللہ کا حق عبادت کے ذریعے ادا کیا جائے، وہیں اس کے بندوں کی خدمت کر کے ان کا بھی حق ادا کیا جائے۔ اسلام میں کسی شخص کو ایک دوسرے شخص پر رنگ کی بنیاد پر نسل کی بنیاد پر، عربی یا نجی ہونے کی بنیاد پر کوئی فضیلت نہیں۔ اس کی بہترین مثال خانہ کعبہ میں اذان دینے کے لئے رسول اللہ ﷺ نے۔ حضرت بلال کا انتخاب کر کے قائم کی۔ اسلام لدین کی اطاعت، فرماں برداری اور ان کی خدمت پر زور دیتا ہے۔ ان کی خدمت کرنے پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ والدین کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی جائے۔ ان کی عزت اور اکرام کیا جائے۔ ان کے لئے مغفرت کی دعا کی جائے۔ رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی صلہ رحمی کہلاتی ہے اور رشتہ داروں کے حق ادا نہ کرنے کو قطع رحمی کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ اسلام بھائی بہنوں کے حقوق پر بھی زور دیتا ہے۔ بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنی بہنوں کے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھیں۔ ان کے ساتھ احسان کا معاملہ کریں اور انہیں اپنے لطف و عنایات سے نوازیں۔ بھائی بہن کے میراث کی تقسیم میں ایک دوسرے کی حق تلفی نہ کریں۔ تیوں کے حقوق سے متعلق پیارے نبی کا فرمان یہ ہے کہ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں میرے ساتھ یعنی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے گا۔ بیمار یا مریض کا سب سے پہلا حق یہ بنتا ہے کہ اس کی عیادت کی جائے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص بیمار کی عیادت کرے گا، وہ جنت کے بالا خانوں میں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

## میٹھا انسولن (ذیابیطس) (مترجم۔ مولوی سید عبدالقادر عمری)

یہ مضمون تامل زبان سے لیا گیا ہے۔ اس کے مترجم مولوی سید عبدالقادر عمری ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم جامعہ دارالسلام سے حاصل کی۔ تاحال اسلامیہ باس بازی سکندری اسکول، پرنام بٹ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

یہ سبق شکر کی بیماری سے متعلق ہے جسے ذیابیطس کہتے ہیں۔ یہ مرض بہت تیزی کے ساتھ دنیا میں پھیلتا جا رہا ہے۔ ہندوستان میں یہ سب سے آگے ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں 34 لاکھ افراد اس بیماری کا شکار ہو کر موت کا نوالہ بن چکے ہیں۔ 2010ء کے مطابق ہندوستان میں ذیابیطس سے متاثر لوگوں کی تعداد پانچ کروڑ دس لاکھ تھی۔ جو 2030ء تک آٹھ کروڑ ستر لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ ذیابیطس کی مناسب دیکھ بھال نہ کئے جانے پر آنکھ، دل، گردے وغیرہ کے ناکارہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس لئے اس کی جانچ کر کے مناسب علاج کر کے خون میں موجود گلوکوز کی مقدار کو صحیح مقدار میں رکھنا چاہئے۔ ذیابیطس کے تین اقسام ہیں۔ پہلی قسم جو انسولن پر منحصر ذیابیطس ہے۔ دوسری قسم انسولن حرام ذیابیطس ہے اور تیسری قسم ذیابیطس کی علامت ظاہر ہونے والے مریض ہیں۔ انسولن ایک ہارمون ہے جو بلبہ نامی ایک بے نالی دار غدود سے خارج ہوتا ہے۔ اس کے اندر لنگر ہائے جزائری نامی خلیوں میں بیٹا خلیوں میں پایا جاتا ہے۔ کاربوہائیڈریٹ کو ہضم کرنے کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ ورنہ وہ خون میں شامل ہو کر گلوکوز کی مقدار میں اضافہ پیدا کرتا ہے۔ آسکرینکوسکی اور جو سفوان میرنگ نامی دو جرم سائنس دانوں نے کتے کے لیلے کو نکال دیا۔ وہ کتا ذیابیطس کے اضافے سے چند دنوں بعد مر گیا۔ انہوں نے سب سے پہلے یہ ثابت کیا کہ شکر ادلبلبہ کے درمیان تعلق کو بتایا۔ ذیابیطس پھیلنے والی بیماری نہیں ہے، مگر اس کا مکمل علاج ناممکن ہے۔ اناج کا کثرت استعمال ہنی تناؤ، جسمانی محنت کی کمی وغیرہ اس کا سبب ہیں۔ انگریزی طریقہ علاج (ایلو پیٹھی) کے علاوہ، معالجہ کے دیگر طریقے جیسے سدھا، آیور وید، ہومیو پتی اور کو پنچر کے ذریعہ بھی اسے قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔ کچھ بھی ہو غذائی عادت پر قابو پاتے ہوئے، ترکاریوں اور پھلوں کا کثرت سے استعمال کر کے، ذہن کو بے جانتاؤ سے دور کر کے اور جسمانی ورزش کر کے ہم اس جان لیو امرض پر قابو پاسکتے ہیں۔

## امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد (ڈاکٹر ایم سعید الدین)

ڈاکٹر ایم سعید الدین کی پیدائش اکتوبر 1979ء کو شہر وانمہاڑی کے ایک علمی و مذہبی گھرانے میں ہوئی۔ آپ کے والد مولوی حافظ قمر الدین قاسمی شہر وانمہاڑی کے جید علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ اسلامیہ کالج میں شعبہ اردو میں تاحال تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد 11 نومبر 1888ء کو مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے والد کا نام مولانا خیر الدین تھا اور وہ علاج کے سلسلہ میں ہندوستان آئے اور یہیں بس گئے۔ مولانا آزاد کی ابتدائی تعلیم مکہ معظمہ میں ہوئی، بعد میں کلکتہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ بچپن ہی سے مولانا آزاد نہایت ذہین تھے۔ جب مولانا نے کلکتہ میں انگریزوں کے ظلم و ستم اور مسلمانوں کی پستی دیکھی تو انہوں نے ہندوستان کی آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انگریزوں سے ہندوستان کو آزاد کرانے میں مولانا کا نام ہمیشہ سرفہرست رہے گا۔ آزادی کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بنے۔ مولانا آزاد نے UGC کی بنیاد رکھی۔ 1951ء میں کھڑک پور میں انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ٹکنالوجی قائم کیا۔ 1952ء میں سنڈری ایجوکیشن کمیشن قائم کیا۔ اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کرنے کی فکر ہمیشہ رہی۔ انہوں نے قوم کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے کئی انجمنیں، ادارے، کالج اور اسکول قائم کئے۔ مولانا آزاد نے 1903ء میں کلکتہ سے لسان الصدق نامی اخبار جاری کیا، مگر وہ چار ماہ بعد بند ہو گیا۔ شبلی نعمانی اور مولانا آزاد کی ملاقات 1905ء میں بمبئی میں ہوئی۔ وہ آزاد کو ندو لے آئے جہاں ایک زمانے تک رہے۔ شبلی نعمانی نے آزاد کو "اندوہ کاسلب ایڈیٹر بنا دیا۔ 1912ء میں کلکتہ سے الہلال نامی رسالہ جاری کیا۔ مولانا آزاد کو خداداد تقریری صلاحیت حاصل تھی۔ آپ نے مسلمانوں کی پستی دیکھ کر ان کی ترقی کے لئے بے شمار تقریریں کیں۔ انگریزوں کے ظلم و ستم کے خلاف لوگوں کے اندر آزادی کے جذبہ کو بھڑکایا۔ آپ نے اس سلسلے میں نہ صرف تقریریں کیں، بلکہ تحریروں سے بھی لوگوں کے ذہنوں کو کھولا اس سلسلے میں انہیں کئی بار جیل کی سزا چھیلی پڑی۔ مولانا آزاد کے خطوط کے مجموعہ کا نام "غبار خاطر" ہے۔ مولانا آزاد 1942ء سے 1945ء تک تین سال تک جیل میں بند رہے۔ ان تین سالوں میں انہوں نے اپنے دوستوں کو بے شمار خطوط لکھے۔ اُس وقت جیل سے خطوط بھیجنے کی اجازت نہیں تھی۔ مگر مولانا نے انہیں محفوظ رکھا اور بعد میں ان کی اشاعت کی۔ اس کے علاوہ ان کی کئی تصنیفات موجود ہیں۔ جن میں تحریک آزادی، مکاتیب مولانا آزاد، فلسفہ، آزادی ہند، مضامین ابوالکلام وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ آپ نے قرآن کی تفسیر بھی لکھی جس کا نام ترجمان القرآن ہے، مگر وہ مکمل ہونہ پائی۔ آپ کا انتقال 22 فروری 1958ء کو دہلی میں ہوا۔ ان کو بعد از مرگ بھارت رتنا ایوارڈ سے نوازا گیا۔



## بابائے میزائل - ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام (کے - ارشاد احمد)

ڈاکٹر عبد الکلام - حیات اور کارنامے کے مصنف جناب کے - ارشاد صاحب ہیں۔ وہ میل و شمار میں پیدا ہوئے۔ فی الحال اسلامیہ ہائرسکنڈری اسکول میں و شمار میں بطور ہیڈ ماسٹر اپنی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں۔

بابائے میزائل کا پورا نام ڈاکٹر ابو الفخر زین العابدین عبد الکلام ہے۔ آپ 15 اکتوبر 1931ء کو تمل ناڈو کے جزیرہ نما شہر رامیشورم میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم رامیشورم پبلنٹری اسکول میں ہوئی۔ اس کے بعد رامانا تھ پورم کے شواریٹس ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ سینٹ جوزف کالج تریچی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی سے امیر وٹانک انجینئرنگ میں مہارت حاصل کی۔ حساب اور علم طبیعیات کی خصوصی دلچسپی نے ڈاکٹر عبد الکلام کو انجینئر بنا دیا۔

ڈاکٹر عبد الکلام نے اپنے کیریئر کے شروع ہی میں ہندوستانی فوج کے لئے سب سے چھوٹا ہیلی کاپٹر ڈیزائن کیا۔ SLV کے ڈائریکٹر کے طور پر انہوں نے رونی نامی خلائی گاڑی تیار کی اور اسے کامیابی کے ساتھ زمین کے مدار میں پہنچا کر ہندوستان کو خلائی کلب کا ممبر بنا دیا۔ پرتھوی، ترشول، آکاش، ناگ اور اگنی نامی میزائل ڈاکٹر عبد الکلام کی نگرانی میں تیار کئے گئے تھے۔ نیوکلیائی اسلحہ پروگرام پر عمل کرتے ہوئے آپ نے ہندوستان کو ایک سو پانچ ملک بنا دیا تھا۔ ڈاکٹر عبد الکلام جولائی 1992 سے ڈسمبر 1999ء تک وزیر دفاع کے سائنسی مشیر اور DRDO کے ڈائریکٹر جنرل بھی رہے۔ بنگلور کے ISRO ہیڈ کوارٹرس کے ڈائریکٹر بھی رہے۔ یہی نہیں پولیو سے متاثر بچوں کے لئے کم وزنی مصنوعی ٹانگیں بنا کر ان معذور بچوں کی مدد کی۔

ڈاکٹر عبد الکلام کو تقریباً 30 اداروں سے ڈاکٹریٹ آف سائنس کی اعزازی ڈگریاں دی گئیں۔ انہیں پدم بھوشن، پدم و بھوشن اور بھارت رتن کے اعلیٰ ترین اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ ہندوستان کے گیارہویں صدر بننے کا اعزاز بھی ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام کو ہے۔

ڈاکٹر عبد الکلام کا کہنا ہے کہ تین لوگ ایسے ہیں جن کی مدد سے معاشرے میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ پہلا اس کی ماں، دوسرا اس کا باپ اور تیسرا اس کا استاد۔ ونگس آف فائر، انڈیا 2020 اور مائی جرنی، ڈاکٹر عبد الکلام کی تصنیف کردہ کتابیں ہیں۔ 27 جولائی 2015 کو ڈاکٹر عبد الکلام شیلانگ میں تقریر کر رہے کہ اچانک ان کے دل کا دورہ پڑا اور وہ انتقال کر گئے۔ ان کی آخری آرام گاہ اپنے آبائی وطن رامیشورم میں موجود ہے۔

## حج اکبر - منشی پریم چند

کردار - منشی صابر حسین، عباسی، شاکرہ اور نصیر

منشی پریم چند اردو کے ایک مشہور افسانہ نگار گزرے ہیں۔ انہوں نے اپنے افسانوں کے ذریعہ سماج میں تبدیلیاں لائی ہیں۔ دو بیل، حج اکبر وغیرہ ان کے مشہور افسانے ہیں۔ افسانہ حج اکبر میں منشی پریم چند ایک شخص منشی صابر حسین کے گھر والوں کی کردار کی عکاسی کی ہے۔ منشی صابر حسین کی آمدنی بہت کم تھی اور ان کا خرچ بہت زیادہ تھا۔ ان کی بیوی کا نام شاکرہ تھا اور ان کی صرف ایک ہی اولاد تھی، جس کا نام نصیر تھا جو بالکل چھوٹا تھا۔ گھر میں کام کاج کے لئے اور بچے کو سنبھالنے کے لئے انہوں نے عباسی نامی دایہ کو اپنے گھر میں رکھا تھا۔

عباسی ایک غریب عورت تھی۔ دنیا میں اس کا کوئی نہ تھا۔ وہ صابر حسین کے گھر کام کاج کر کے اپنا گزارا کر لیتی تھی۔ نصیر سے اسے بہت محبت تھی اور اس کے بغیر وہ رہنا نہیں چاہتی تھی۔ شاکرہ، دایہ کو ہمیشہ شک کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔ بازار سے سودا لاتے وقت کہیں اس نے کچھ نہ اٹھالیا، کہیں آٹے کو چھپا کر اپنی گھر نہ لے گئی، کہیں لکڑی چھپا کر اپنے گھر نہ لے گئی۔ ہمیشہ اس سے بری طرح سے پیش آتی تھی۔ ایک مرتبہ شاکرہ نے عباسی کو کچھ خریدنے کے لئے بازار بھیجا۔ دایہ بازار میں ایک مناظرہ دیکھنے میں محو ہو گئی۔ اس لئے اسے بازار سے لوٹتے دیر ہو گئی۔ شاکرہ نے دایہ کو بری طرح سے جھڑکا اور اپنے لڑکے نصیر کو دایہ کے پاس جانے سے روک دیا۔ غصہ کے ساتھ جھڑک کر دایہ کو اپنے گھر سے نکال دیا۔ نصیر ہمیشہ دایہ سے لگا رہتا تھا۔ اب دایہ نصیر کے گھر نہیں رہی۔ اس لئے نصیر دایہ کی رٹ لگا تارہا یہاں تک کہ وہ بیمار ہو گیا۔ شاکرہ کے رویہ سے تنگ آ کر دایہ گھر کے باہر نکل گئی۔ دامیہ کو گھر میں نہ پا کر نصیر رونے لگا۔ شاکرہ نصیر کو یہ کہہ کر تسلی دینے لگی کہ دایہ اس کے لئے مٹھائی لانے گئی ہے اور آتی ہی ہوگی۔ مگر نصیر ہرگز سنبھل نہیں رہا تھا۔ یہاں تک کہ اسے بخار چڑھ گیا۔ ڈاکٹروں کا علاج بھی بے سود ثابت ہوا۔ ابر حسین نے نصیر کی بیماری کا الزام اپنی بیوی شاکرہ پر دھرنے لگے اور کہنے لگے کہ اگر بچے کو کچھ صابر ہو صابر حسین نے شاکرہ سے کہا کہ اب ہم اس دامیہ کو تلاش کر کے پھر سے گھر واپس لانا ہوگا۔ شاکرہ جائے تو اس کے خون کا الزام تمہارے ہی اوپر ہوگا۔ نہ مانتے ہوئے بھی مجبور ادا دایہ کو گھر واپس لانے کے لئے مان لیا۔ جب نصیر کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی، وہ دو دنوں سے آنکھیں بھی نہیں کھول رہا تھا، تو صابر حسین نے سوچا کہ اس کا واحد علاج عباسی دایہ ہی ہے۔ اس لئے وہ عباسی سے ملنے گئے۔ اسی دوران عباسی نے حج کا ارادہ کر لیا اور اس کی تیاری کرنے لگی۔ جب عباسی کو نصیر کی بیماری کی کاپتہ چلا تو اس نے اپنے حج کا ارادہ بدل دیا۔ اس نے ٹرین سے فوراً اپنا سامان اتارا اور سیدھے صابر حسین کے گھر واپس لوٹیں۔ عباسی نے سوچا کہ اگر میں نصیر کی جان بچاؤں گی تو وہی میرے لئے حج سے بڑا ثواب ہوگا۔

## مٹی کی بو - مترجم - مختار بدری

کردار - بلیبر سنگھ، جنینت، رنجیت اور پاروتی۔

خلاصہ: بلیبر سنگھ ایک معمولی کسان تھا۔ وہ کھیتی باڑی کر کے اپنا گزارا کرتا تھا۔ جنینت وایت میں لکھ کے رویئے تھے۔ یہ سکھ نے نہیں بچ کر اب تک پڑھایا۔ مگر دونوں سے روزگار تھے۔ اس لئے بچوں کے دل میں یہ بات پیدا ہوئی کہ وہ باپ کا کھیت بچ دیں گے اور شہر جا کر ریل اسٹیٹ کا کاروبار کریں گے۔ یہ سوچ کر انہوں نے باپ سے اپنے دل کی بات کہی۔ باپ بہت پریشان ہوا۔ اس نے ان کی یہ بات نہ مانی۔ مگر بچوں نے یہ دھمکی دی کہ اگر ایسا نہ ہو تو وہ پنچایت بلائیں گے۔ بالآخر باپ نے بچوں کی بات مان لی مگر ایک شرط پر کہ انہیں چھ مہینے کھیت میں کام کرنا ہو گا اور کوئی ان کا ساتھ نہیں دے گا۔ اس کے بعد کھیت ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ دونوں بچے بہت خوش ہوئے۔ اس کی بیوی پاروتی جو یہ تماشا دیکھ رہی تھی، غصہ میں آگئی۔ اس نے کہا آپ نے خواہ مخواہی بات کر دی، لڑکے صرف پیسہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ ان کی باتوں میں نہ آئیں۔ بلیبر سنگھ نے کہا۔ تم فکر نہ کرو پاروتی، یہ مٹی عزیزوں اور دوستوں سے زیادہ تجربے سکھاتی ہے۔ ہمارے لڑکے زمین کا سودا نہیں کریں گے۔ دونوں بھائیوں نے یہ مشورہ کیا کہ ہم اس کھیت میں خوب محنت کریں گے۔ جب فصل اچھی اگے گی تو تبھی ہم اپنے پتاجی سے یہ جائیداد مانگ سکتے ہیں۔ اس طرح ان دونوں بھائیوں نے کھیت میں دل لگا کر محنت کی۔ اس کا نتیجہ بھی بہت اچھا نکلا۔ چار مہینے بعد جب باپ نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ اب ہمیں فصل کی کٹائی کرنی ہے۔ ہم نے زراعت سیکھی ہے، اس کے ساتھ قدرت سے پیار کرنا بھی سیکھا ہے۔ اب ہم دوسرے کسانوں کی طرح تہوار (پنگل) منائیں گے۔ آئندہ اس زمین کو بیچنے کی بات نہیں کریں گے۔ آپ ساتھ مل کر اس زمین میں محنت کریں گے۔ باپ بہت خوش ہوا، اس کی آنکھیں بھیگ گئیں۔ اس نے اپنے دونوں بیٹوں کو پیٹا اور کہا کہ یہ دھرتی ہمارا بوجھ اٹھائے گی، وہ صرف یہ چاہتی ہے کہ ہم اس کی حفاظت کریں اور اس سے پیار کریں۔

## ممنوعہ جزیرہ - امیر النساء

خلاصہ: افسانہ ممنوعہ جزیرہ کے تخلیق کار امیر النساء ہیں۔ حالانکہ مضمون نگار ساری دنیا کا چکر لگا چکی ہیں، قدرت کے نظاروں پر متحیر تھیں، مگر اس پر اسرار باغیچے کو انہوں نے آج تک نہیں دیکھا جس کے پھول بالکل ہی مختلف تھے۔ ہر طرف گھاس کا قالین بچھا ہوا تھا۔ محل کے دائیں اور بائیں جانب دودھ اور شہد کی نہریں بہ رہی تھیں۔ باغیچے میں داخل ہوتے ہی انہیں پر اسرار آواز سنائی دی ”واپس لوٹ جاؤ، بی محل صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو لوگوں کے حقوق احسن طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ وہ گھبرا کر باہر نکل آئیں۔ اس کے بعد وہ ایک اور محل میں داخل ہونا چاہیں۔ اس کے دروازے پر جلی حروف میں لکھا ہوا تھا کہ یہ ان لوگوں کے لئے جو امین اور صادق ہیں۔ وہاں سے بھی یہ باہر نکل آئیں۔ ایک اور محل میں داخل ہونے کی کوشش کی مگر ایک رعب دار آواز نے ان کے داخلہ کو روک دیا کہ یہ دروازہ وہی کھول سکتے ہیں جو منافق نہیں ہیں، یعنی ان کا ظاہر اور باطن ایک ہے۔ چنانچہ اس باغیچے کے محلوں کے عمارتوں کے دروازے صرف ان لوگوں کے لئے ہی کھل سکتے تھے جنہوں نے دنیا میں کسی کو دھوکہ نہیں دیا، ریاکاری نہیں کی کسی پر بہتان نہیں لگایا، حرام نہیں کھایا، ایک دوسرے پر ظلم اور غضب نہیں کیا۔ حالانکہ اس محلات میں ہر قسم کے پھل، پانی، دودھ اور شہد کی نہریں بہ رہیں تھی۔ مگر ان تک رسائی ممکن نہیں تھی۔ آخر وہ تھک ہار کر بیٹھ گئیں۔ وہاں موجود انجانی مخلوق افسانہ نگار سے بار بار یہی سوال کرتی رہی کہ وہ اپنی اکٹھا کی ہوئی دولت سے زاد راہ کے طور پر اپنے ساتھ کیلائی ہے؟ وہ سوچ میں گم ہو گئی کہ میں نے دنیا میں کیا کیا۔ ہمیشہ میں نے دوسرے کے حقوق چھینے، منافقانہ رویہ اختیار کیا۔ دنیا میں ہمارا ایک ہی مقصد یہ تھا کہ وہ کیسے ایک دوسرے کا حق چھین کر اپنا بینک بیلنس بڑھائیں۔ یہی چیز ہم نے اپنی اولاد کو کھائی۔ دنیا میں سکھ اور چین کے لئے ہر قسم کے محلات بنوائے۔ اچانک طبیعت خراب ہوئی، ڈاکٹروں نے ہمت ہار دی اور وہ اس جزیرے میں چلی آئی۔ اب وہ سوچنے لگی کہ اس کی کمائی ہوئی ساری دولت دے کر کم از کم ایک مٹھی بھر زمین خرید لوں۔ حالانکہ دو فرائض دیگر عبادت و اذکار اور تلاوت سے بھی غافل نہیں تھی۔ کیا وہ اس کے لئے کام نہیں آئے گا۔ جیسے ہی اس نے یہ سوچا، ایک کمپیوٹر مشین اس کے آگے آئی اور اس کی نیکیوں اور برائیوں کا ریکارڈ پیش کرنا شروع کیا۔ اعمل کے ریکارڈ میں رائیاں نیکیوں سے بڑھ گئیں۔ اور مشین میں ایک نوٹ لکھا ہوا تھا۔ "حقوق اللہ میں رعایت ہو سکتی ہے، مگر حقوق العباد میں نہیں۔" اس افسانے کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان چاہے لاکھ بھی دنیا کمالے، اسے حقوق العباد میں ذرا برابر بھی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ کیوں کہ حقوق اللہ میں رعایت ہو سکتی ہے، مگر حقوق العباد میں نہیں۔"

## تخت طاوس - واجدہ تبسم

کردار - یوسف، زینت، اور لڑکی

خلاصہ: یہ کہانی ایک غریب بیوہ عورت کی ہے جس کا نام زینت ہے۔ اس کا اکلوتا بیٹا، جس کا نام یوسف ہے۔ اس کی پیدائش سے دو ماہ قبل ہی اس کے باپ کا انتقال ہو گیا۔ زینت مجبور ہو کر ایک گھر میں کام کاج کے لئے چلی جاتی ہے، جہاں پہلے سے ایک چھوٹی بچی ہوتی ہے، جس کی ماں انتقال کر چکی ہوتی ہے۔ زینت اپنے بچے یوسف کے ساتھ ساتھ اس بچی کی بھی پرورش کرتی ہے۔ دونوں ایک ساتھ بڑے ہوتے ہیں۔ یوسف بڑا ہو کر فوج میں بھرتی ہو جاتا ہے۔ وہ باقاعدہ ماں کو ماہانہ اپنی تنخواہ میں سے 25 روپے بھیجتا ہے۔ جسے وہ اپنے بیٹے کی شادی کے لئے سامان خریدنے میں استعمال کرتی ہے زینت ہمیشہ ہر پندرہ دن میں یوسف کے لئے خط اس لڑکی سے لکھواتی ہے۔ جس کا جواب پندرہ دن میں آجاتا تھا۔ اچانک ایک بری خبر یہ آئی کہ یوسف جنگ میں مارا جا چکا ہے۔ لڑکی بہت روئی اور اس راز کو اس نے ماں کو نہیں بتلایا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ماں پر مزید غم کا بوجھ پڑے۔ اس لئے اس راز کو چھپائے رکھا زینت حسب معمول لڑکی سے خط لکھواتی، جس کا جواب بھی لڑکی ہی لکھتی اور ہر ماہ کسی نہ کسی طرح ماں کے لئے 25 روپے کا منی آرڈر کرتی۔ ماں بھی ان پیسوں سے اپنی بہو کے لئے کچھ نہ کچھ سامان خریدتی۔ آخر اس لڑکی کی شادی کا وقت بھی آ گیا۔ وہ پریشان رہتی تھی کہ آخر ماں کا کیا ہو گا۔ وہ اس راز کو کیسے پالے گی؟ وہ چاہتی تھی کہ ماں کو بھی اپنے ساتھ اپنے سہرا لے جائے۔ ایک دن اچانک ماں نے اس لڑکی کو بلایا اور کہا کہ مجھے نمونہ ہو گیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ میرا آخری وقت ہے۔ میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔ ماں نے تکلیف سے کہنا شروع کیا۔ جس دن یہ خط آیا تھا کہ یوسف جنگ میں مارا جا چکا ہے، اور جب یہ پیغام تم ماموں جان کو سنارہی تھی اور یہ کہہ رہی تھی کہ مجھے کچھ نہ بتانا، میں بھی پڑوس کے کمرے میں کھڑی چپ چاپ سن رہی تھی۔ میں نے اس غم کو اپنے اندر دبا دیا۔ میں یہ نہیں چاہتی تھی کہ تو مجھے غم گین دیکھے اور میں بھی تیرے آنسو دیکھوں۔ لڑکی دم بخود رہ گئی۔ اس کے بعد ماں نے کہا۔ تم نے کیا سمجھا تھا کہ یہ ساری چیزیں جو میں نے میری بہو کے لئے خریدے ہیں، اصل میں میں نے تیرے لئے خریدے ہیں۔ تو چاہتی تھی کہ مجھے چاندی کے تخت پر بٹھائے گی، مگر تو نے تو مجھے تخت طاوس پر بٹھا دیا۔

## بد ذات - مبشرہ ناز

کردار - عثمان شاہ، راحیل، خیر النساء، علی اور عمر

خلاصہ: عثمان شاہ کی بیوی جڑواں بچے جنم دینے کے بعد اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔ اس لئے اس کی اماں نے اس کی دوسری شادی ایک لڑکی خیر النساء سے کروادی جس کا ایک لڑکا تھا۔ اس کا نام راحیل تھا۔ اماں نے خیر النساء کا تعارف اس طرح کرایا کہ بیٹا یہ بہت اچھی عورت ہے اور بہت دکھی بھی ہے۔ تیرے گھر اور بچوں کو بہت پیار سے سنبھال لے گی، پس اپنے بچوں کو خاطر تجھے اس کے بچے کو بھی گھر میں برداشت کرنا پڑے گا۔ وہ اس بد ذات کو بھلا کہاں چھوڑے گی۔ راحیل بہت ہی اچھا لڑکا تھا۔ وہ اپنے حسن و اخلاق سے دادی ماں، اپنی امی اور ابو کے ساتھ اچھی طرح پیش آتا تھا۔ اس کے باوجود دادی ماں اسے بد ذات کہہ کر پکارتی اور ڈرامہ باز کہتی۔ راحیل اپنے ابو کی ہمیشہ خدمت کرتا تھا۔ ان کے جوتے پالش کرتا اور ان کے ہر کام میں ان کی مدد کرتا تھا۔ ایک دفعہ ابو کے اٹلی کے بھارے جوتے خراب ہو جانے پر راحیل نے ان کی مرمت کی، جس سے خوش ہو کر ابو نے پانچ سو روپے انعام میں دئے۔ اس دن راحیل بھی بہت خوش تھا۔ عثمان شاہ کے جڑواں لڑکے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون ملک گئے، وہیں انہوں نے شادیاں کیں اور وہیں مقیم ہو گئے۔ کبھی کبھار عثمان شاہ کے ہاں تشریف لاتے تھے۔ راحیل ہمیشہ عثمان شاہ کی خدمت کرتا۔ اسے ابو کہہ کر پکارتا۔ اتنی ساری خدمت کے باوجود عثمان شاہ کو راحیل کے لئے ہمدردی نہیں تھی۔ کیوں کہ اماں نے پہلے ہی بد ذات کا لفظ اس کے دماغ میں بھر دیا تھا۔ مگر راحیل نے بھی اس کا نوٹس نہیں لیا۔ جب دادی اماں بیمار پڑیں تو راحیل نے ان کی بہت خدمت کی، انہیں ہسپتال لے گیا، ان کے ساتھ رات میں ہسپتال میں رہا، یہاں تک کہ مرنے کے بعد ان کی آخری رسومات میں بھی شریک رہا۔ وقت گزر تا گیا۔ اچانک عثمان شاہ کے پیر مفوج ہو گئے۔ اسے ایک ایوارڈ لینے کی تقریب میں جاتا تھا۔ راحیل نے اپنے ابو کو اچھے کپڑے پہنائے۔ جھیل چیر میں بٹھایا اور ایوارڈ لینے کے اسٹیج تک اسے لے گیا۔ ایوارڈ لینے کے بعد اپنے ابو کے گال پر بوسہ دیا اور کہا I am proud of you Babal۔ عثمان شاہ پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ تقریب کے بعد راحیل عثمان شاہ کو ایک جوتوں کی دوکان لے گیا کہ وہ اپنی پسند کے جوتے لے لے۔ جوتوں کی دوکان میں لوگوں نے بتایا کہ یہ دوکان راحیل کی ہے اور وہ اس کا مالک ہے۔ دنیا کے بہترین جوتے راحیل کے ہاتھوں تیار ہوتے ہیں تو عثمان شاہ دم بخود رہ گیا۔ راحیل نے بتایا کہ ایک مرتبہ آپ نے جوتے پالش کرنے کی خوشی میں پانچ سو روپے دئے تھے، ان روپیوں سے میں نے جوتے تیار کرنا سیکھا۔ اس وقت میرے ہاتھوں میں کئی زخم آئے تھے۔ میں نے محنت اور لگن سے جوتے بنانے سیکھے جس کا نتیجہ آج میری یہ دوکان ہے اور پوری دنیا میں میرے جوتوں کا نام مشہور ہے۔ اب عثمان شاہ کی اماں میں تبدیلی آئی۔ اتنا ذلیل کرنے کے باوجود راحیل نے کچھ بتائے بغیر ہم سب کی خدمت کرتے ہوئے اپنی محنت سے اتنا بڑا کاروبار بنایا ہے۔ آج زندگی میں عثمان شاہ کو احساس ہوا کہ کاش میں اس سے محبت کا سلوک کرتا۔ پہلی بار اس نے راحیل کا منہ چوما اور کہا۔

## PUBLIC EXAM QUESTION PAPER – MAY 2022

ذیل کے صحیح جواب انتخاب کر کے اپنے جوابی پرچے پر لکھئے۔

- 1- حضرت یوسف..... کے لئے مشہور تھے۔  
 (الف) حیا (ب) قوت (ج) بہادری (د) دولت
- 2- ضیاء کے معنی..... ہے۔  
 (الف) تاریکی (ب) روشنی (ج) تنہائی (د) اندھیرا
- 3- شکوہ اور جواب شکوہ کی معرکتہ الآرا نظم ہے۔  
 (الف) غالب (ب) علامہ اقبال (ج) ذوق (د) شبلی نعمانی
- 4- یہ شکایت نہیں ہیں ان کے خزانے.....  
 (الف) منظور (ب) معمور (ج) مستور (د) محفوظ
- 5- WHO کا مطلب..... ہے۔  
 (الف) عالی تعلیمی ادارہ (ب) عالمی ادارہ صحت (ج) عالمی انسانی حقوق کا ادارہ (د) عالمی کھیل کا ادارہ
- 6- انسانی حقوق کا سب سے پہلے اسلام نے پیش کیا تھا۔  
 (الف) مشورہ (ب) کلام (ج) خیال (د) اصول
- 7- مولانا ابوالکلام آزاد ہندوستان کے..... وزیر تعلیم تقرر ہوئے۔  
 (الف) تیرے (ب) دوسرے (ج) چوتھے (د) پہلے
- 8- حضرت عائشہ کے والد کا نام..... ہے۔  
 (الف) حضرت عثمان (ب) حضرت ابو بکر (ج) حضرت عباس (د) حضرت عمر و جنس کی قسمیں ہیں۔
- 9- (الف) تین (ب) رو (ج) چھ (د) چار  
 10 مذکر کی پہچان کیجئے:
- 10- (الف) چھری (ب) پیالی (ج) سبزی (د) لکڑا  
 11 جنس غیر حقیقی کی نشاندہی کیجئے:
- 11- (الف) بکرا (ب) لڑکا (ج) شیشہ (د) گھوڑا  
 12 کلمہ کی..... قسمیں ہوتی ہیں۔  
 (الف) چھ (ب) رو (ج) پانچ (د) چار

13 مجتبیٰ حسین کی ----- کہانی ہے۔

(الف) کسی سے نہ کہنا (ب) مرزا کی یاد میں (ج) بد ذات (د) حج اکبر

14. بلیر سنگھ ایک ----- تھا۔

(الف) سیاستدان (ب) استاد (ج) تاجر (و) کسان

کسی تین سوالات کے جوابات لکھئے۔

15- حضرت ایوب کسی وصف کے لئے مشہور تھے؟

16. مومن خان مومن کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

17- شاعر کی نظر میں پیغام قضا سے کیا مراد ہے؟

18 شکوہ اور جواب شکوہ کا مطلب بیان کیجئے۔

کسی دو سوالات کے جوابات لکھئے۔

19- انسولن کے کہتے ہیں اسکی وضاحت کیجئے۔

20- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے کے کیا حقوق بتائے ہیں؟

21- مولانا آزاد کے والد کا نام کیا تھا اور وہ علاج کے لئے کہاں آئے؟

کسی سات سوالات کے جوابات مختصر طور پر لکھئے۔

22 صحیح اردو لکھئے۔ (الف) تمہیں کال پڑھ تمہیں سو (ب) صباں کو گاؤں کو جاتوں ہو

23. املا درست کیجئے: (الف) والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ (ب) تاج محل بھوت خوبصورت ہے۔

24. الفاظ کی الٹ پھیر کو درست کیجئے۔

اناجوں سے غذا سے مٹی کے خزانوں سے  
ہو اسے پانی سے برسات سے طوفان سے

25 وصل "اور" فراق" کے معنی بتائیے:

آگیا گر وصل کی شب بھی کہیں ذکر فراق وہ ترارو کے مجھ کو بھی رلانا یاد ہے

26 مستقل کلموں کی قسمیں لکھئے۔

27 مذکر اسموں کی مؤنث لکھئے: (الف) سبزہ (ب) مغل

28 انکی ضد لکھئے: (الف) ظالم (ب) میزبان

29 ذیل کے مثالوں میں ضمیر کی شناخت کیجئے۔ (الف) وہ نہیں آیا (ب) میں آج نہیں جاؤنگا۔

30 دیئے گئے ضرب الامثال کے معنی لکھئے: (الف) اندھیر نگری چوہٹ راج (ب) آٹے کے ساتھ گھن بھن بھی پس گیا۔

کسی دو سوالات کے جوابات لکھئے۔

31- حضرت آدم سے کیا خطا ہوئی تھی؟

32- میدان جنگ کی بہادری کا نقشہ کھینچئے۔

33- ریاضی کی تعریف کرتے ہوئے اہم شاعروں کے نام لکھئے۔

34- مومن کے کلام کی چند خصوصیات کا ذکر کیجئے۔



ذیل سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجیے۔

- 35- سیرت النبی کی روشنی میں محتاجوں اور مسکینوں کا کیا حق ہے؟  
 36- انسولن ہارمون کی تحقیق پر ایک نوٹ لکھئے۔  
 37- حضرت عائشہ کی چند فضیلتیں بیان کیجئے۔  
 38- مولانا آزاد کے اندر کونسی خوبیاں پائی جاتی تھیں؟

ذیل کے کسی تین کے جواب لکھئے۔

39 انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجئے:

- (a) A stitch in time saves nine. (b) A friend in need is a friend indeed.  
 (c) Pen is mightier than sword. (d) Anger is sworn enemy.

40. ذیل کے اشعار پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

- میں کھو کے تری راہ میں سب دولت دنیا سمجھا کہ کچھ اس سے بھی سوا میرے لئے ہے  
 (الف) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟ (ب) شاعر کیا چیز کھو دیتا ہے؟  
 (ج) تری راہ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (د) شاعر سب کچھ کھو دینے کے بعد اپنے لئے کس چیز کی امید رکھتا ہے؟  
 41- گلیوں کی سڑکوں کو درست کرنے کی درخواست کرتے ہوئے میونسپل کمشنر کے نام ایک خط لکھئے۔

42- جنیت اور رنجیت نے اپنے باپ کی شرط کو کیسے پورا کیا؟

43- درج ذیل میں سے کسی تین کے مکمل حقوق تحریر کیجئے:

- (1) ماں باپ (2) رشتہ دار (3) پڑوسی (4) پیارا

ذیل کے سوالوں کا جواب تفصیلی لکھئے۔ جواب دو صفحات سے زائد نہ ہو۔ صرف تین سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔

44- (a) نظم شکوہ اور جواب شکوہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔ یا (b) حمد باری تعالیٰ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

45- (a) مضمون "حضرت عائشہ" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔ یا

(b) اخلاق و عادات کے سدھارے متعلق سبق میں دیئے گئے اصولوں پر مکمل بحث کیجئے۔

46- (1) ممنوعہ جزیرہ افسانے کے مرکزی خیال کی وضاحت کرتے ہوئے افسانے کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(2) مٹی کی بوکہانی کا خلاصہ تحریر کرتے ہوئے ایک کسان اور زمین کے آپسی رشتہ کو واضح کیجئے۔

47- اپنی یادداشت کے سہارے نظم لکھئے۔

(الف) ہم نے تجھے جانا ہے۔۔۔۔۔ پانی سے ہو اسے

(ب) تم یوں ہی سمجھنا۔۔۔۔۔ فضا میرے لئے ہے



13- ممنوعہ جزیرہ کے افسانہ نگار کا نام

(الف) کرشن چندر (ب) مجتبیٰ حسین (ج) امیر النساء (د) پریم چند

14- افسانہ دل ہی تو ہے میں کردار \_\_\_\_\_

(الف) نعیم (ب) اشرف (ج) راحیل (د) شریف

کسی تین سوالات کے جوابات لکھئے۔ جو ابات دو یا تین سطروں میں لکھئے۔

15- شاعر نے اپنے دل میں کیا ٹھانی تھی؟

16- مرثیہ کے دو اہم شاعر کون ہیں؟

17- میرا نہیں نے اپنی رباعی میں کیا پیغام دیا ہے؟

18- فیض وطن کی جدائی سے افسردہ کیوں نہیں ہیں؟

کسی دو سوالات کے جوابات لکھئے۔

19- کیا شوگر کا مکمل طور پر علاج کیا جاسکتا ہے؟

20- مولانا آزاد کے اندر کونسی خوبیاں پائی جاتی ہیں؟

21- ٹیپو سلطان کا تاریخ ساز جملہ کونسا ہے؟

کسی سات سوالات کے جوابات مختصر جواب پر لکھئے۔

22- صحیح اردو میں لکھئے۔ (1) تمہ کانی کو کھڑیں سو (2) تمہ کاں جاتیں ہو

23- املا درست کریں (الف) میں نے ویلور جانا ہے (ب) وہ دن بدن کمزور ہو رہا ہے

24- الفاظ کے الٹ پھیر کو درست کیجئے۔ رات دن بہانا آنسو چپکے چپکے یاد ہے عاشقی کا وہ زمانہ اب تک ہم کو یاد ہے

25- "معمور" اور "شعور" کے معنی لکھئے۔

یہ شکایت نہیں ہیں ان کے خزانے معمور نہیں محفل میں بھی جنہیں بات کرنے کا شعور

26- صفت عددی اور صفت مقداری میں کیا فرق ہے؟

27- ذیل کے جملوں میں فعل، فاعل، اور مفعول پہچانئے۔

(الف) رشیدہ سبق پڑھ رہی ہے۔ (ب) استاد نے شاگرد کو سزا دی۔

28- ان کی جمع لکھئے۔ (الف) شکایت (ب) ذخیرہ

29- ان کی ضد لکھئے۔ (الف) رنج (ب) کامیابی

30- ذیل کے ضرب الامثال کے معنی لکھئے۔

(الف) دودھ کا دودھ پانی کا پانی (ب) ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔

کسی دو سوالات کے جوابات لکھئے۔

31- رسول کو پہچاننے میں کس کی پہچان ہوتی ہے؟

32- میدان جنگ کی بہادری کا نقشہ کھینچئے۔

33- شیریں بیانی کی دس الگ الگ خوبیوں کو ترتیب کے ساتھ لکھئے۔

34- اسلام سے پہلے عرب کی کیا حالت تھی؟

ذیل سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے۔

- 36۔ انسولن کے کہتے ہیں؟ اس کی وضاحت کریں۔  
38۔ خواجہ آتش کے لطیفے کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

- 35۔ رسول اللہ نے راستے کے کیا حقوق بتائے ہیں؟  
37۔ حاتم طائی اور ان کے مہمان کے واقعہ کو مختصر لکھئے۔

ذیل کے کسی تین کے جواب لکھئے۔

39۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے

- (a) Man proposes God disposes (b) A stitch in time saves nine.  
(c) Success is when your signature becomes an autograph (d) Anger is a sworn enemy.

40۔ ذیل کے اشعار پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات لکھئے۔

- جان تم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا مدعا کیا ہے  
(الف) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟  
(ج) شاعر کس پر جان نثار کرنا چاہتا ہے؟  
(ب) اس شاعر کا تخلص بتائیے۔  
(د) نثار کرنا "مطلب بتائیے۔"

41۔ سائیکل کی چوری کی رپورٹ دیتے ہوئے پولیس کمنشنر کے نام خط لکھئے۔

42۔ جنیت اور رنجیت نے اپنے باپ کی شرط کو کیسے پورا کیا؟

43۔ کسی سے نہ کہنا کا سلسلہ کس طرح شروع ہوا؟ مختصر لکھئے۔ ہوا لکھئے۔

ذیل کے سوال کا جواب تفصیلی طور پر لکھئے۔ جواب دو صفحاتوں سے زائد نہ ہو۔ صرف تین سوالوں کے جواب لکھئے۔

44۔ (الف) "حمد" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔ (یا) (ب) نظم مساوات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

45۔ (الف) مضمون حضرت عائشہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔ (یا)

(ب) ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبد الکلام کی حیات اور کارناموں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

46۔ (الف) منشی پریم چند کا افسانہ حج اکبر کا پس منظر واضح کرتے ہوئے اس کا خلاصہ لکھئے۔ (یا)

(ب) بد ذات "افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

47۔ اپنی یادداشت کے سہارے نظم لکھئے۔

(الف) ہم نے تجھے (سے) پانی سے ہوا سے (تک)

(ب) توحید تو بہ (سے) برامیرے لئے ہے (تک)